السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بی بی کو کہا کہ تمھارے مہر دین چھوڑدینے کی شرط پر تم کو طلاق دیتے ہیں تادیباً اور اس عورت نے منظور نہ کیا اس صورت میں اس کو طلاق ہوگی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں طلاق نہیں ہوئی کیونکہ جس شرط پر اس شخص نے طلاق دی تھی وہ شرط پائی نہیں گئی-

"اذافات الشرط فات المشروط"

(جب شرط نہ پائی گئی تو مشروط بھی ثابت نہ ہوا)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع ،صفحہ: 547

محدث فتویٰ